84271 ـ حاجی اور عام شخص کے لیے ذوالحجہ کے آٹھ روزے رکھنے کا استحباب

سوال

حاجی کے لیے ذوالحجہ کے پہلے آٹھ یوم کے روزے رکھنے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رکھیں کہ یوم عرفہ کے روزے کے متعلق مجھے علم ہے کہ حاجی اس دن روزہ نہیں رکھ سکتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ذوالحجہ کے پہلے آٹھ ایام کے روزے حاجی اور غیر حاجی سب کے لیے مستحب ہیں؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ان دس ایام میں کیے گئے اعمال صالحہ اللہ تعالی کو سب سے زیادہ محبوب ہیں، تو صحابہ کرام نے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اور نہ ہی جہاد فی سبیل اللہ، مگر یہ کہ جو آدمی اپنی جان اور مال لے کر اللہ کی راہ میں نکلا اور اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لے کر آئے "

صحیح بخاری حدیث (969) سنن ترمذی حدیث نمبر (757) یہ الفاظ ترمذی کے ہیں.

اور الموسوعة الفقهية میں ہے:

" فقہاء کرام کا اتفاق ہے کہ یکم ذوالحجہ سے یوم عرفہ سے قبل آٹھ ذوالحجہ تك روزے رکھنا مستحب ہیں .....

اور مالکیہ اور شافعیہ کا بیان ہے کہ: ان ایام کے روزے رکھنے حاجی کے لیے بھی مسنون ہیں " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (28 / 91).

اور نھایۃ المحتاج میں ہے:

" یوم عرفہ سے قبل آٹھ روزے رکھنا مستحب ہیں، جیسا کہ " الروضہ " میں تصریح بیان ہوئی ہے، اس میں حاجی اور عام شخص برابر ہیں، لیکن حاجی کے لیے یوم عرفہ کا روزہ رکھنا مسنون نہیں، بلکہ اس کے لیے روزہ نہ رکھنا مستحب ہے، چاہے وہ طاقتور بھی ہو، کیونکہ اسی میں ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری ہے، تا کہ وہ دعاء اور عبادت میں تقویت حاصل کر سکے " انتہی بتصرف.

دیکھیں: نھایۃ المحتاج (3 / 207).

واللہ اعلم .